سوال

میرا ایک بچہ ہے اور میری بہن کی بچی ہے میں اپنے بیٹے کو اپنی بہن کا دودھ پلانا چاہتی ہوں تاکہ وہ آپس میں رضاعی بھائی بن جائیں، اور ان کے لیے ایک دوسرے سے ملنا میں کوئی حرج نہیں رہے اور آسانی سے ایک دوسرے کے پاس جاسکیں توکیا اس کے لیے پستان سے منہ لگا کر دودھ پینا شرط ہے یا کہ دودھ نکل کر بچے کو پلایا جا سکتا ہے، اور اگر وہ کسی علاقہ میں ہو تو فریج میں محفوظ کر کے اسے پلایا جا سکتا ہے یا نہیں؟

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کےلیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں:

اول:

بہن یا بھائی یا کسی دوسرے کے بیٹے کو دودھ پلانے میں کوئی حرج نہیں، تاکہ وہ دودھ پلانے والی عورت اور اس کے بچوں کے لیے محرم بن سکے اور ان کا ایک دوسرے کے پاس جانا آسان ہو

عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا جسے چاہتیں کہ وہ ان کے پاس آیا جایا کرے تو عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا جنہیں اپنے پاس آنا پسند کرتیں ان کے متعلق اپنی بھتیجیوں اور بھانجیوں کو حکم دیتی کہ وہ انہیں دودھ پلائیں تاکہ وہ ان کے پاس آسکیں"

سنن ابوداود حدیث نمبر (2061) علامہ البانی رحمہ اللہ نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے

دوم:

حرمت ثابت کرنے والی رضاعت پستان سے منہ لگا کر دودھ پینے پر موقوف نہیں، بلکہ اگر کسی برتن میں ڈال کر بچے کو پلا دیا جائے تو بھی اس سے حرمت ثابت ہو جاتی ہے، جمہور علماء کرام کے ہاں معتبر یہی ہے

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں:

"امام شافعی رحمہ اللہ کہتے ہیں: اور ناک کے ذریعہ دودھ پلانا اور پستان کو منہ لگائے بغیر بچے کے حلق میں دودھ ڈال دینا بھی رضاعت کی طرح ہی ہے

السعوط: ناک کے ذریعہ خوراک دینا، اور الوجور: حلق میں دودھ ڈالنے کو کہتے ہیں

اور ان دونوں طریقوں سے حرمت ثابت ہونے کی روایت میں اختلاف ہے: دونوں روایتوں میں صحیح ترین یہی ہے کہ اس سے بھی اسی طرح حرمت ثابت ہو جاتی ہے جس طرح رضاعت سے ثابت ہوتی ہے

شعبی اور ثوری اور اصحاب الرائے کا یہی قول ہے، اور حلق میں ڈالنے کے متعلق امام مالک بھی یہی کہتے ہیں

اور دوسری روایت یہ ہے کہ: اس سے حرمت ثابت نہیں ہوتی، ابو بکر نے یہی اختیار کیا ہے، اور داود کا یہی مسلک ہے، اور عطاء خراسانی ناک کے ذریعہ دودھ کی خوراک لینے کے

متعلق کہتے ہیں یہ رضاعت نہیں، بلکہ اللہ تعالی اوراس کے رسول نے رضاعت سے حرمت ثابت کی ہے

اس کی حرمت کی دلیل عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالی عنہما کی یہ روایت ہے :

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"رضاعت وہی ہے جس سے ہڈی پیدا ہواور گوشت بنے"

اسے ابوداود نے روایت کیا ہے

اوراس لیے بھی کہ یہ اس طریقہ سے بھی دودھ وہی پہنچتا ہے جہاں رضاعت کے لیے پہنچتا ہے، اوراس طرح خوراک لینے سے بھی گوشت بنتا اورہڈی بنتی ہے جس طرح پستان سے رضاعت میں پیدا ہوتی ہے، اس لیے اسے حرمت میں بھی برابر ہونی چاہیے" انتہی بتصرف

دیکھیں: المغنی (8/139).

سوم :

حرمت کے لیے رضاعت میں شرط یہ ہے کہ پانچ رضاعت ہوں اوربچہ دوبرس کی عمر سے تجاوز نہ کرے

اوریہاں پانچ رضاعت کا حساب اس طرح لگایا جائیگا کہ برتن میں دودھ ڈال کربچے کو پانچ مختلف اوقات میں پلایا جائے

ابن قدامہ رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"جب دودھ ایک ہی بار برتن میں نکال لیا جائے یا پھر کئی بار نکالا جائے اورپھر اسے پانچ اوقات میں بچے کو پلایا جائے تو یہ پانچ رضاعت ہونگی، اوراگر ایک ہی وقت میں پلادیا جائے تو یہ ایک شمار ہوگی، کیونکہ بچے کے پینے کا اعتبار ہوگا، اوراسی سے حرمت ثابت ہوگی، اس لیے اس کا متفرق اوراجتماع کے فرق کا اعتبار کریں" انتہی

دیکھیں: الکافی (5/65).

واللہ اعلم.

الاسلام سوال وجواب

119567